قرآن پاک کی تدریس میں سمعی وبصری معاونات کا مؤثر استعمال

منظور احمد شیخ *
عقیل احمد **

Abstract

The importance of AVIAIDS Materials in any learning process cannot be over emphasized. This is for the fact that such materials enhance, facilitate and make learning easy, lively and concrete. The aim of this paper therefore, is to look in to the significance of AVIAIDS in the effective teaching/learning of Quran. It also attempts to shed more light on the way teaching/learning of Quran should be made to benefit from the modern technological advancement. It also investigates the Islamic point of view on AVIAIDS in the teaching/Learning process. The methodology employed in this study was derived from books, journals, archives, newspapers, reports, internet, the Holy Quran and Ahadith. The paper revealed that teaching/learning with AVIAIDS is not a new phenomenon in Islam, it has been traced to the Holy Quran and the Holy Prophet who used AVIAIDS at several occasions in the process of teaching. It recommended that, Quranic teachers need to select or improvise suitable AVIAIDS to facilitate learning and motivate their students. It finally offers some suggestions on how to make good use of AVIAIDS for a better learning of the Holy Quran.

***KEYWORDS**: Teaching of Holy Quran, AVIAIDS, modern technology*

* منظور احمد، پی ایچ۔ ڈی۔ ریسرچ اسکالر، شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور ۔
** ڈاکٹر عقیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور۔

تدریسِ قرآنِ کریم کی ضرورت واہمیت

کوئی بھی چیز اتنی ہی زیادہ اہمیت کی حامل ہوتی ہے جتنی اُس کی ضرورت ہوتی ہے، انسانیت کی ضروریات اور مسائل پر غور کیا جائے تو روز روشن کی طرح یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ دنیا کے تمام مسائل کا حل قرآن کریم میں ہے کیونکہ قرآن ہی وہ کتاب ہے جو نہ صرف انسانیت کا درس دیتی ہے بلکہ انسانیت کی بقا کا حکم دیتی ہے:

"اسی سبب سے، ہم نے بنی اسرائیل پر لکھا کہ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے کے بغیر یا زمین میں فساد (روکنے) کے علاوہ قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کی زندگی بخشی، اور ہمارے رسول ان کے پاس کھلے حکم لا چکے ہیں پھر بھی ان میں بہت سے لوگ اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں"۔ (۱)

اللہ تعالی اپنی کتاب کا مرکزی موضوع انسان کو قرار دے رہا ہے اس لیے یا ایہاالناس فرما کر مخاطب کیا گیا بلکہ یہاں تک فرمادیا گیا:

"لوگو ہم نے تمھاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمھارا ہی ذکر ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے" (۲)

قرآن کریم ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ سماجی، معاشی، عائلی حتی کہ زندگی کی تمام پریشانیوں سے نجات دلانے کا واحد ذریعہ قرآن کریم ہے۔ جیسا کہ خداتعالی فرماتا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ۔ (۳)

"رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا جو لوگوں کا رہنما ہے اور جس میں ہدایت نشانیاں ہیں اور جو حق و باطل کو الگ کرنے والا ہے۔"

قرآن کریم تمام جہانوں کے لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔ یہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے، قرآن کریم تو مسلمانوں کے لیے ایک روح ہے جس طرح روح کے بغیر جسم مردہ ہوتا ہے اسی طرح قرآن کریم کے بغیر مسلمانوں کے وجود کی کوئی حیثیت نہیں۔ اسی سے مسلمان اپنا بھولا ہوا راستہ تلاش کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالی نے مسلمانوں پر بے شمار انعامات فرمائے ہیں اور خود اس کا اظہار فرمایا ہے کہ "اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ان (کی گنتی) کا احاطہ نہیں کر سکتے" (۴) انھی نعمتوں میں سے اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت اللہ تعالیٰ کا کلام یعنی قران مجید جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دنیا و اخرت کی کامیابی حاصل کرنے کے لیے عنایت فرمائی۔

قران مجید کو پڑھنا سمجھنا اس کی تعلیمات پر خود عمل کرنا اور اس کی تعلیمات کو دوسرے لوگوں تک پہنچانا اس

قدر ضروری ہے کہ اس کے بغیر کوئی بھی انسان نہ دنیا میں صحیح معنوں میں کامیاب زندگی گزار سکتا ہے اور نہ ہی اخرت کی زندگی میں نجات حاصل کر سکتا ہے۔ اس لیے ہم نے قرآن کے ترجمے کو واپس معاشرے میں لانا ہے قران کو قبرستانوں اور مردوں کی ایصال ثواب کی محافل سے واپس لاکر انسانوں تک گھر گھر اور دل دل تک پہنچانا ہے تاکہ اس قران کا مقصد سمجھا جائے، اوراس سے ہدایت حاصل کی جائے۔

ا۔ سمعی وبصری معاونات کا تعارف

ایک استاد اپنی تدریس کو مؤثر بنانے کے لیے دورانِ تدریس کتاب کے علاوہ مختلف اشیا استعمال کرتا ہے جنہیں تربیتی مواد کہا جاتا ہے۔ ریدرا ے آر ایک ماہر تعلیم سمعی وبصری معاونات کا تعارف یوں کرواتے ہیں:

> AVIAIDS are those instructional devices which are used in the classroom to encourage learning and make it easier and motivating. The material like models, charts, film strip, projectors, radio, television, maps etc. called instructional aids. (5)

ایک ماہر تعلیم سنگھ اس کی وضاحت یوں کرتا ہے:

> “Any device which by sight and sound increase the individuals' practice, outside that attained through read labeled as an audio visual aids. The foundation of all learning consists in representing clearly to the senses and sensible objects so they can be appreciated easily . (6)

سمعی وبصری معاونات، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، وہ سننے، دکھائی دینے یا سننے اور دکھائی دینے والی وہ اشیا ہیں جنہیں ایک استاد عملِ تدریس کے دوران استعمال کرتا ہے۔ سمعی وبصری معاونات کا استعمال تعلم کے دوران پیدا ہونے والے نظریات اور خیالات کو ٹھوس شکل فراہم کرنے اور کسی چیز کے بارے میں طالب علم کا نقطہ نظر واضح کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ (۷)

سمعی و بصری معاونات عمل تعلیم کے دوران استاد اور طالب علم دونوں کی معاونت کرتی ہیں۔ جیسا کہ اے۔اے۔ایڈنیا کہتا ہے:

> "Methodology and Instructional Materials Islamic Studies" A new Approach to Teaching Religions in Tertiary Institutions in Nigeria"(8)

سمعی و بصری معاونات کو بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً وائٹ بورڈ، چارٹس،

ماڈلز، پروجیکٹر، فلم، ٹیلی ویژن اور کمپیوٹر وغیرہ کا استعمال اچھے نتائج فراہم کرنے میں معاونت کرتا ہے۔[۹]

اچھے نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ استاد تمام دستیاب وسائل کے موئثر اور مربوط استعمال میں مہارت رکھتا ہو۔ اساتذہ اور طلبا کو ایک وقت میں کئی معاونات دستیاب ہوتے ہیں جن میں چارٹ، نقشہ جات، ڈایا گرام، ماڈلز، گلوب، سلائیڈز، ٹیلی ویژن، ریڈیو، آڈیو کیسٹ، ویڈیو، سینما، فلیش کارڈ، کیلنڈر، کمپیوٹر وغیرہ شامل ہیں۔ تمام سمعی و بصری معاونات کو مختلف مقاصد کے حصول کے لیے ہمیشہ استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ استاد کے لیے ضروری ہے کہ وہ تعلیمی مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے معاونات کا انتخاب کرے۔

سمعی وبصری معاونات کی اقسام

سمعی وبصری معاونات کی اقسام کے بارے میں اگن اٹال(Agun et al; 1977) کہتا ہے:

"Examples of learning resources include visual aids, audio aids, real objects and many others". (10)

سمعی وبصری معاونات کو تین بنیادی اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

۱۔ سمعی معاونات ۲۔ بصری معاونات ۳۔ سمعی وبصری معاونات[۱۱]

۱۔ سمعی معاونات

سمعی معاونات میں وہ تمام اشیا شامل ہیں جن میں حس سماعت استعمال ہوتی ہے۔ سمعی معاونات میں ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، گراموفون وغیرہ شامل ہیں۔ تجوید، اسلامی نظمیں اور مختلف اسلامی پروگراموں کی موثر تدریس کے لیے سمعی معاونات کا استعمال کافی مفید ثابت ہوتا ہے۔

۲۔ بصری معاونات

بصری معاونات سے مراد وہ اشیاہیں جن کے ذریعے حس بصارت کو استعمال کرکے تعلیمی عمل میں مدد لی جاتی ہے۔ بصری معاونات میں نقشہ جات، فلمیں، تصاویر، چارٹس، وائٹ بورڈ، پوسٹر وغیرہ شامل ہیں۔ طلبا دیکھ کر اپنے نظریات اور خیالات کو تصویری شکل عطا کرتے ہیں۔ ایک کمرۂ جماعت میں موجود طلبا کے سیکھنے کی صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ اسی طرح ان کی کسی جانب متوجہ ہونے کی صلاحیت بھی مختلف ہوتی ہے۔ بعض طالب علم آواز سن کر بہتر سمجھتے ہیں اور بعض چیزوں کو دیکھ کر جلدی سمجھ جاتے ہیں۔

۳: سمعی و بصری معاونات

معاونات کی اس قسم میں وہ تمام معاونات شامل ہیں جن کے استعمال کے دوران سماعت اور بصارت دونوں حسیں کام کرتی ہیں۔ کمپیوٹر، فلم اور پروجیکٹر وغیرہ اس قسم کی چند مثالیں ہیں۔ بہت سے ماہرین تعلیم اس بات پر متفق ہیں کہ سمعی و بصری معاونات عمل تعلیم اور سیکھنے کے عمل کو نہ صرف بہتر بناتے ہیں بلکہ اساتذہ اور طلبا کے باہمی ربط میں اضافہ کا باعث بھی بنتے ہیں۔ (۱۲)

اکثر ماہرین تعلیم اس بات پر بھی متفق ہیں کہ مختلف سمعی و بصری معاونات کر موثر استعمال طلبا کے سمجھنے اور سیکھنے کی صلاحیت میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ طلبا زیادہ بہتر انداز میں سمجھ پاتے ہیں اور علم کو یاد رکھ پاتے ہیں۔ بہت سی تحقیقات میں سمعی و بصری معاونات کی اہمیت کا جائزہ لیا گیا ہے اور محققین اس بات پر متفق ہیں کہ عمل تعلیم کے دوران سمعی و بصری معاونات کے درست اور بروقت استعمال سے مشکل نوعیت کے موضوعات کو بھی بآسانی سمجھایا اور سکھایا جا سکتا ہے۔ سمعی و بصری معاونات طلبا کو چیزوں کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں اور مختلف خیالات کو عملی شکل عطا کر کے ان کی یاداشت میں محفوظ کرتے ہیں۔ ان کا استعمال طلبا کی عدم دلچسپی میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ سمعی و بصری معاونات کا استعمال زبان کی پابندیوں کو بھی ختم کرنے میں مدد کرتا ہے اور طلبا کے تصورات کو واضح کرنے میں مدد گار ثابت ہوتا ہے۔

سمعی و بصری معاونات کا مؤثر استعمال (The Effective Use of AVIAIDS)

قرآن کریم کے ایک استاد کو سمعی و بصری معاونات کے مؤثر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ انتخاب کرنے سے پہلے درج ذیل امور کا خیال رکھنا جائے:

۱۔ موضوع سے تعلق

معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے سمعی و بصری معاون کا انتخاب کرے جو ممکنہ حد تک اس کے موضوع سے متعلق ہو تاکہ کسی سبق کی تدریس کے ذریعہ مطلوبہ تعلیمی مقصد حاصل ہو سکے۔ مثال کے طور پر اگر استاد اپنے طلبا کو حج کے متعلق پڑھانا چاہتا ہے تو اسے ان سمعی یا بصری معاونات کا انتخاب کرنا ہو گا جو حج سے متعلقہ ہوں۔ اگر وہ حج کے سبق کی تدریس کے دوران وضو سکھانے والے معاونات استعمال کرے گا تو مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہوں گا بلکہ طلبا عدم دلچسپی کا شکار ہو جائیں گے۔

۲۔ کم قیمت معاونات کا انتخاب

سمعی و بصری معاونات کا انتخاب کرنے سے قبل معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان پر اُٹھنے والے اخراجات کو

مد نظر رکھے۔ایسے معاونات منتخب کیے جائیں جن پر کم سے کم لاگت آئے اور جو استاد یا انتظامیہ مدرسہ کے لیے غیر ضروری بوجھ کا باعث نہ ہوں۔پرائمری سکول کے طالب علم کے لیے دوربین کبھی بھی دلچسپی کا باعث نہ ہوگی کہ وہ خود اسے خرید نہیں سکتا اور نہ اس کے اس کے روزمرہ کے استعمال میں ہے۔وہی سمعی وبصری معاونات کارگر ثابت ہوتے ہیں جو طلبا کی پہنچ میں ہوں۔

۳۔بروقت دستیابی

سمعی وبصری معاونات کا انتخاب کرتے وقت معلم کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ منتخب کردہ معاونات بروقت دستیاب ہوں۔ایسا نہ ہو کہ پڑھاتے وقت اسے معاونات کے حصول کے لیے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔

علاوہ ازیں سمعی وبصری معاونات کا انتخاب کرتے وقت معلم کو چاہیے کہ وہ سادگی، قابل دسترس قیمت، طلبا کی عمر اور ذہنی صلاحیت، پائیداری اور بار بار استعمال جیسے عوامل کو بھی ملحوظ خاطر رکھے۔

عمل تدریس میں سمعی وبصری معاونات کی ضرورت واہمیت

علمی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دلکش اور دل پذیر انداز میں معلومات کو پیش کرنے کے فن سے واقف اساتذہ ہی موثر تدریس میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔تدریس ایک معمولی کام نہیں بلکہ تنظیم وترتیب، محنت شاقہ، سنجیدہ غور وفکر کے تسلسل کا دوسرا نام ہے۔قرآن کریم نے جو طریقہ تدریس بیان کیا آج کی جدید تعلیمی ریسرچ اس کو مانتی ہے۔[۱۳]

قرآن کریم نے سمعی وبصری معاونات کے ذریعے تعلیم وتعلم کا اہتمام کیا ہے جس سے سمعی وبصری معاونات کے ذریعے تعلیم وتعلم کی ضرورت واہمیت روز روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے۔ذیل میں قرآن کریم سے سمعی وبصری معاونات کے ذریعے تعلیم وتعلم کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

فَبَعَثَ ٱللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي ٱلْأَرْضِ لِيُرِيَهُۥ كَيْفَ يُوَٰرِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَٰوَيْلَتَىٰٓ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا ٱلْغُرَابِ فَأُوَٰرِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ ٱلنَّٰدِمِينَ [۱۴]

"تو اللہ نے ایک کوا بھیجا زمین کریدتا کہ اسے دکھائے کیونکر اپنے بھائی کی لاش چھپائے بولا ہائے خرابی میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ میں اپنے بھائی کی لاش چھپاتا تو پچھتاتا رہ گیا۔"

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِـۧمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ ٱلْمَوْتَىٰ ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ ٱلطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ ٱجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ٱدْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَٱعْلَمْ أَنَّ ٱللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ [۱۵]

اور جب عرض کی ابراہیم نے اے رب میرے مجھے دکھادے تو کیوں کر مردے جِلائے گا فرمایا کیا تجھے یقین نہیں عرض کی یقین کیوں نہیں مگر یہ چاہتا ہوں کہ میرے دل کو قرار آجائے، فرمایا: تو اچھا، چار پرندے لے کر اپنے ساتھ ہلالے پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دے پھر انھیں بلا وہ تیرے پاس چلے آئیں گے پاؤں سے دوڑتے اور جان رکھ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

أَوْ كَٱلَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِۦ هَٰذِهِ ٱللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۖ فَأَمَاتَهُ ٱللَّهُ مِاْئَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُۥ ۖ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۖ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِاْئَةَ عَامٍ فَٱنظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۖ وَٱنظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ ءَايَةً لِّلنَّاسِ ۖ وَٱنظُرْ إِلَى ٱلْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُۥ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (۱۶)

یا اس کی طرح جو گزرا ایک بستی پر اور وہ ڈھئی (مسمار ہوئی) پڑی تھی اپنی چھتوں پر بولا اسے کیوں کر جِلائے گا اللہ اس کی موت کے بعد تو اللہ نے اسے مردہ رکھا سو برس پھر زندہ کر دیا، فرمایا تو یہاں کتنا ٹھہرا، عرض کی دن بھر ٹھہرا ہوں گا یا کچھ کم، فرمایا نہیں تجھے سو برس گزر گئے اور اپنے کھانے اور پانی کو دیکھ کہ اب تک بُو نہ لایا اور اپنے گدھے کو دیکھ کہ جس کی ہڈیاں تک سلامت نہ رہیں اور یہ اس لیے کہ تجھے ہم لوگوں کے واسطے نشانی کریں اور ان ہڈیوں کو دیکھ کیوں کر ہم انھیں اٹھان دیتے پھر انھیں گوشت پہناتے ہیں جب یہ معاملہ اس پر ظاہر ہو گیا بولا میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمعی و بصری معاونات کی ضرورت و اہمیت، انسان کی تعلیم و تربیت کے لیے بڑے بڑے اساتذہ پیدا ہوئے، جن سے بہت سے لوگوں نے سبق حاصل کیے جو ہزاروں سال گزر جانے کے بعد بھی یاد رکھے جاتے ہیں۔ ان تمام اساتذہ میں حضرت محمد ﷺ پوری انسانیت کے لیے ایک عظیم اور مثالی استاذ بن کر تشریف لائے، ایسے معلم جن کی تعلیم و تربیت سے صرف ۲۳ سال کی مدت میں پورے جزیرہ عرب میں ایک انقلاب برپا ہوا۔ ان حیرت انگیز اثرات کو دیکھ کر انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے اور سراپا سوال بن جاتی ہے، کہ وہ تکنیک کیا تھی، وہ کیا طریقہ تھا، وہ کون سے اسالیب تھے جس کی بنا پر عرب کے کونے کونے میں تعلیم و تعلم کے چراغ روشن ہوئے؟۔ پیارے رسول کے اُن اسالیب تدریس میں سے ایک طریقۂ تدریس سمعی و بصری معاونات کا استعمال ہے۔ جس کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔

۱۔طلبہ کو اشاروں سے سمجھانا

رسول اکرم ﷺ بعض اوقات صحابہ کرام کو اشاروں سے سمجھاتے تھے، یتیم کی پرورش کی فضیلت و اہمیت کو واضح کرتے ہوئے آپ ﷺ نے مٹھی بند کر کے دو انگلیاں اٹھائیں اور فرمایا:

أنا و كافل اليتيم كهاتين في الجنة هكذا و أشار بالسبابة و الوسطى (۱۷)

"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح قریب ہوں گے، جس طرح سبابہ اور درمیانی انگلی ایک دوسرے کے قریب ہیں۔"

۲۔تدریس بذریعہ نقشہ یا چارٹ

رسول اللہ ﷺ نے تعلیم و تدریس میں نقشے کا استعمال کیا ہے، آپ ﷺ نے زمین پر لکیریں کھینچ کر ہدایت و گمراہی کے راستوں کی نشاندہی کی۔ (۱۸)

لمبی امیدوں کی مثال کے لیے نبی کریم ﷺ نے لکڑیاں گاڑ کر سمجھانے کی کوشش کی، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

أن النبي صلى الله عليه وسلم غرز عودا بين يديه، و آخر إلى جنبه، و آخر أبعد، فقال: ؟أتدرون ما هذا؟ قالوا: الله و رسوله أعلم، قال: هذا الإنسان، و هذا الأجل أراه قال و هذا الأمل، فيتعاطى الأمل فلحقها الأجل دون الأمل (۱۹)

"نبی کریم ﷺ نے ایک چھڑی اپنے سامنے گاڑی، دوسری اس کے پہلو میں اور تیسری اس سے زیادہ دور پھر فرمایا کہ تم جانتے ہو یہ کیا ہے، انھوں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ انسان ہے اور یہ موت ہے، میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اور یہ آرزو ہے اور وہ آرزو پانے کی کوشش میں ہے، لیکن آرزو سے پہلے ہی موت اس کو آپہنچتی ہے۔"

اس طرح ایک دفعہ آپ ﷺ نے انگلیوں کے ذریعے یتیم کی کفالت کرنے والے کے مقام کی نشان دہی کی اور فرمایا: **أنا و كافل اليتيم في الجنة هكذا، و أشار بالسبابة و الوسطى** (۲۰)

"میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا ایسے ہوں گے سبابہ اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔"

ماہرین تعلیم کی نظر میں سمعی و بصری معاونات کی ضرورت و اہمیت، قدیم زمانے میں عمل تدریس ایک مشکل مضمون تھا۔ماہرین تعلیم نے اپنے تجربات سے فن تدریس میں معاون تدریسی اشیا (Teaching Aids) کے استعمال کے ذریعے تدریس کو پُر لطف بنانے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔ تدریسی معاون اشیا کے استعمال سے استاد مجرد

(Abstract) اور پیچیدہ موضوعات کو انتہائی آسان بنا دیتا ہے۔ تدریسی معاون اشیا تدریس کو موثر اور دل چسپ بنانے میں کلیدی کردار انجام دیتی ہیں۔ تدریسی معاون اشیا(ٹیچنگ ایڈس) استعمال کرتے ہوئے اساتذہ تعلیم و تعلم کو دل چسپ بنانے کے ساتھ ساتھ طلبا کی توجہ آسانی سے مبذول کرواسکتے ہیں۔ تدریسی معاون اشیا کے استعمال میں اساتذہ اپنی تخلیقی صلاحیت کا تھوڑا سا حصہ استعمال کرتے ہوئے طلبہ کے عظیم مددگار بن سکتے ہیں۔ ماہرین تعلیم نے سمعی وبصری معاونات کے استعمال کی بہت زیادہ ضرورت واہمیت بیان کی ہے۔

مشہور چینی فلسفی کنفیوشس سمعی وبصری معاونات کے استعمال کی ضرورت و اہمیت بیان کرتے ہیں:"میں نے سنا--بھول گیا، میں نے دیکھا، یادرکھا، میں نے کیا۔ اور سمجھ گیا۔

(I hear and forget, I see and I remember, I do and I understand)(21)

مشاہدات کے ذریعے تعلیم و تعلم ایک بہت ہی مفید عمل ہے اور مشاہدات بصری معاونات کا ایک اہم جزو ہیں جیسا کہ جین(Jain, 2004) نے کہا:

"There is famous Chinese proverb “one sighted is worth, a hundred words.”(22)

سمعی وبصری معاونات ایک تصور کو تصویر بنا دیتے ہیں جیسا کہ کشور(Kishore) کہتا ہے:

“Visual aids stimulated thinking and cognize.”(23)

سمعی وبصری معاونات کے استعمال کی تدریس میں بہت بڑی قدرو منزلت ہے جس طرح موھانٹو (Mohanty) کہتا ہے:

“The use of visual aids in teaching learning process has multifarious values.”(24)

سمعی وبصری معاونات کے استعمال سے طلباء کا ذہن وسیع ہوتا ہے اور ان کے لیے تعلیم و تعلم کے نئے دروازے کھلتے ہیں، سبق کی منصوبہ بندی میں آسانی پیدا ہوتی ہے جس طرح کہ کُناری.(Kunari, 200) کہتا ہے۔

"By visual aids in teaching is one mode to enhance lesson plans and give students additional ways to process subject information." (25)

تعلیمی نتائج بھی سمعی وبصری معاونات کے ساتھ بڑھتے ہیں ایک ماہر تعلیم بورو(Burrow) اس کی وضاحت یوں کرتے ہیں:

"Visual aids can be very useful in supportive a topic, and the amalgamation of both visual and audio stimuli is particularly

effective since the two most important senses are involved (Burrow, 1986).

Indicate from the studies vary greatly from modest results which show 10-15 percent increase in retention to more optimistic results in which retention is increased by as much as 80 percent." (26)

ملٹی میڈیا کے ذریعے طلباء کے مسائل حل کرنے سے طلباء کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ آسانی محسوس کرنے لگتے ہیں۔ چکو(Chacko, 1981) کی رائے بھی اس کی تائید کرتی ہے:

"Good Learning resources can help to solve certain language barrier problem as they provide accurate visual image and make learning easier for the student."(27)

ملٹی میڈیا کے ذریعے کلاس کا تعلیمی نظام اتنا بلند ہو جاتا ہے کہ نالائق طلباء بھی سبق یاد کرنے لگتے ہیں، تعلیم و تعلم کا ماحول ماخوشگوار ہو جاتا ہے۔ اور یہی ماہرین تعلیم کی رائے ہے۔

"technology should assist the teacher in creating a collaborative learning environment". (28)

تعلیمی نصاب میں سمعی و بصری معاونات کے ساتھ انقلاب برپا ہو گیا ہے اس سے مدت نصاب میں بھی کمی وقع ہوئی ہے اور طلباء کے اندر سمجھنے، سمجھانے اور غور و فکر کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوا ہے جس طرح کہ کوک (Koç) کہتا ہے:

"the integration of technology into curriculum means using it as a tool to teach academic subjects and to promote higher-order thinking skills of the students". (29)

۳۔ تدریس قرآن میں سمعی و بصری معاونات کا مؤثر استعمال

i۔ تدریس قرآن میں سمعی معاونات کا مؤثر استعمال

ریڈیو: قرآن کریم کی تدریس کے لیے بڑے بڑے اداروں اور یونیورسٹیوں کے پروگرام ریڈیو پر نشر ہوتے رہتے ہیں۔ جس طرح علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے تدریسی پروگرام ریڈیو پاکستان پر نشر ہوتے رہتے ہیں۔ ریڈیو کے ذریعے ان تدریسی اسباق کو کلاس میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور آسانی کے ساتھ معیاری تعلیم کو طلبا تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ کرام کے پاس نشریات کا مکمل جدول ہو اور مناسب مواد کو مناسب وقت پر کلاس میں پیش کیا جائے تو اس سے طلبا کی دلچسپی اور قرآنی تعلیمات کے ابلاغ میں بے شمار فوائد حاصل ہوں گے۔

ٹیپ ریکارڈر: ٹیپ ریکارڈر میں سی ڈی، کیسٹ، یو ایس بی اور میموری کارڈ وغیرہ آتے ہیں۔ ان کا ایک ہی کام ہے جو قرآن پاک کے عظیم اساتذہ مختلف اداروں میں تدریسی خدمات سر انجام دے رہے ہیں، ان کے لیکچرز کو موضوع کے اعتبار سے ریکارڈ کر کے طلبا کو کلاس میں سنانے کا اہتمام کیا جائے۔ بالخصوص قرآن کریم کا تلفظ اور ادائیگی کا تعلق سننے سے بہت زیادہ ہے۔ اچھے قراء حضرات کو جتنا زیادہ سنا جائے گا، اتنا تلفظ اور ادائیگی خوبصورت ہو گی۔ مثال کے طور پر الحرمین الشریفین کے ائمہ ہر کلاس کے لیے تو دستیاب نہیں ہو سکتے لیکن ان کی تلاوت ٹیپ ریکارڈرز کے ذریعے ہر کلاس میں پہنچائی جا سکتی ہے اور معیاری تلفظ اور ادائیگی کے ساتھ بار بار تلاوت سننے سے طلبا کے لب و لہجہ میں درستگی آتی ہے اور قرآن کریم کی خوبصورت تلاوت کرنے کے ساتھ طلبا کی قرآن کریم کے ساتھ لگن اور جستجو بڑھتی ہے۔

۲۔ تدریس قرآن میں بصری معاونات کا مؤثر استعمال

وائٹ بورڈ: وائٹ بورڈ کا عمل تدریس میں استعمال ماہرین تعلیم کے نزدیک بہت اہم ہے۔ قرآن کریم کا ترجمہ کرنے میں وائٹ بورڈ پر چار مختلف رنگوں کی پینسلیں استعمال کی جائیں۔ مثال کے طور پر "یعلمون" وہ تمام جانتے ہیں، کو پڑھانے کے لیے یعلمون کی ی کا رنگ سرخ کریں گے اور اس کے ترجمہ "وہ" کا رنگ بھی سرخ کریں گے، یعلمون کے "علم" کا رنگ سیاہ کریں گے تو اس کا ترجمہ "جاننا" بھی سیاہ کریں گے۔ یعلمون کے "ون" کا رنگ سبز کریں تو اس کے معانی "تمام" کا رنگ بھی سبز کریں گے۔ اس اسلوب کے ساتھ بچے آسانی کے ساتھ سمجھ بھی پائیں گے اور ان کی دلچسپی میں بھی اضافہ ہو گا۔ مزید برآں وائٹ بورڈ پر لکھے ہوئے جملوں کو پوائنٹر کے ساتھ جب پڑھائیں گے تو طلبا کے سمجھنے کے عمل میں آسانی ہو گی۔

یعلمون وہ تمام جانتے ہیں

چارٹ:

کلاس روم کا چارٹ کے ساتھ حسن دوبالا ہو جاتا ہے کلاس روم میں آیات اس طرح لکھیں کہ چارٹ پر آیات کے ساتھ موضوع کی مناسبت سے منظر کشی کی گی ہو تا کہ طلباء آسانی کے ساتھ قرآنی فلسفے کو سمجھ سکیں۔ مثال کے طور پر قرآن کریم کی آیہ مبارکہ فبای آلاء ربکما تکذبان کو چارٹ پر اس طرح لکھیں ۔

نقشے:

بہت سے قرآنی احکامات کو سمجھنے کے لیے نقشہ جات کی بڑی اہمیت ہے مثال کے طور پر حج کا طریقہ سمجھانے کے لیے آسانی اس میں ہے کہ حج کے مقامات کا مفصل نقشہ موجود ہو، جس میں ان مقامات کی سمت، جانے والے راستوں کی تفصیل اور پہنچنے کے ذرائع کی تفصیل موجود ہو۔ ایسے نقشہ جات کے ذریعے طلبا و اساتذہ کے لیے احکامات حج کو سمجھنا اور سمجھانا انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔

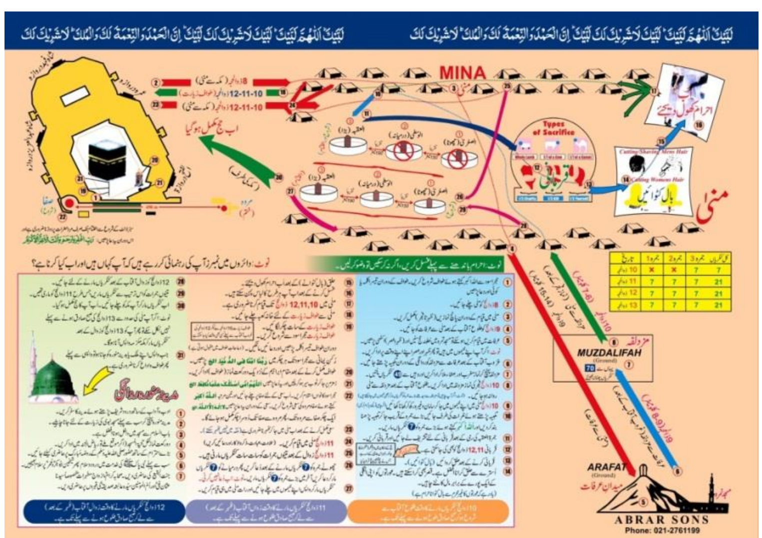

اوور ہیڈ پروجیکٹر: اوور ہیڈ پروجیکٹر کے ذریعے کتاب کو اسکرین پر احسن انداز سے دکھایا جاسکتا ہے۔ جس سے کلاس بھی کنٹرول میں رہتی ہے اور پڑھائی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے قرآن کریم کو بغیر وضو بھی پڑھا جاسکتا ہے ورنہ کتابی صورت میں قرآن کریم کو ہاتھ لگانا بھی منع ہے۔

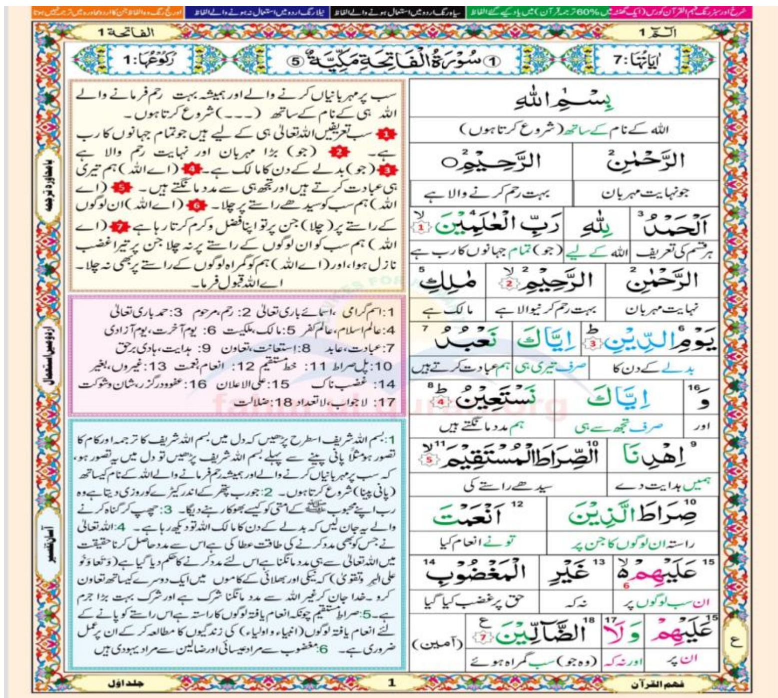

تدریس قرآن میں سمعی وبصری معاونات کا مؤثر استعمال

ملٹی میڈیا پروجیکٹر

ملٹی میڈیا پروجیکٹر کے ذریعے طلبا کو قرآن کریم سکھانے کا عمل انتہائی مفید ہے قرآن کریم کی تدریس میں مندرجہ ذیل طریقوں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ کمپیوٹر

اب زمانہ آن لائن ٹیچنگ اور ای-لرننگ کا ہے، بہت سی یونیورسٹیاں غیر رسمی طریقۂ تدریس کو اپنائے ہوئے ہیں۔ آن لائن ٹیچنگ، ای-لرننگ اور نان فارمل طریقہ تدریس میں کمپیوٹر کو بڑی اہمیت حاصل ہے، اگر کمپیوٹر کو

ہمارے اساتذہ وطلبا کمپیوٹر کو قرآن کریم کے تعلّم کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیں تو نور قرآن سے مسلمانوں کا حال مستقبل روشن ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے قرآن کریم کے تدریسی سوفٹ ویئر سے ایک آیۂ مبارکہ کو متعدد مرتبہ پڑھا جاسکتا ہے، دنیا کے عظیم قراء و مدرسین کی آواز میں گھر بیٹھے سنا جاسکتا ہے، کسی بھی لفظ یا آیہ مبارکہ کو آسانی سے تلاش کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ موبائل

جس چیز کی ضرورت ہو اور وہ آسانی سے دستیاب بھی ہو تو اُس سے استفادہ کرنا بھی آسان ہوتا ہے۔ موبائل فون کی اہمیت اس حوالے سے بھی زیادہ ہے کہ یہ ہر کسی کی ضرورت اور ہر کسی کے پاس موجود ہے۔ اگر موبائل فون میں قرآن کریم کی تدریس کا متعلقہ مواد موجود ہو تو جہاں بھی وقت ملے قرآن کریم کو آسانی سے پڑھا جاسکتا ہے۔ جس کے لیے درج ذیل ویب سائٹس مفید ہیں:

https://play.google.com/store/apps/details?id=wali.qurantajwidindonesia&hl=en

https://play.google.com/store/apps/details?id=com.bi.learnquran&hl=en

https://itunes.apple.com/us/app/iquran/id285944183?mt

tajweed-quran.allbestapps.net

www.quranreading.com/blog/tajweed-al-quran/

۳۔ ڈاکومنٹری

ذوق و شوق اور سپنس ، تعلیم و تعلم کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے، مقدس ہستیوں کی بے ادبی سے بچتے ہوئے قرآنی قصص کی ڈاکومینٹریاں بہت زیادہ مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

۴۔ ترجمہ و تلاوت مع متعلقہ مناظر

ترجمہ و تلاوت مع متعلقہ مناظر سے طلبا کا ذہنی میلان قرآن کریم کے ساتھ بڑھتا ہے۔ بہت ہی اچھے قراء حضرات کی وڈیو خوبصورت قدرتی مناظر کے ساتھ درج ذیل ویب سائٹ پر موجود ہیں:

https://www.youtube.com/watch?v=1Xrd3q9MLpMC:\Users\Manzoor\Desktop\avai
dsZAFAR\Amazing Quran Recitation With Beautiful Landscapes -
YouTubehttps:\www.youtube.com\watch?v=Aqy85rE4__w

https://www.youtube.com/watch?v=Noi0sTKoPbc

https://www.youtube.com/watch?v=hIwu3rHiOaY

۵۔کارٹون

چھوٹے بچے کارٹون بڑے شوق سے دیکھتے ہیں۔کارٹونوں کے کردار میں آپ بچوں کو جو کچھ بھی سکھائیں گے، بچے نہ صرف سیکھیں گے بلکہ ہو بہو نقل اتارنے کی کوشش بھی کریں گے۔ماہرین تعلیم نے جہاں پر دیگر مضامین کے لیے کارٹون تیار کیے ہیں وہاں قرآن کریم کو صحیح تلفظ، درست ادائیگی اور آسان ترجمہ کے بہترین کارٹون تیار کیے ہیں۔ ذیل میں چند ویب ایڈریس دیے گئے ہیں ان سے کارٹون ڈاؤن لوڈ کر کے تدریس قرآن میں ان سے مدد لی جاسکتی ہے۔

https://www.youtube.com/watch?v=KDIWW0BnARg
https://www.youtube.com/watch?v=azpWVmVFg-8
https://www.youtube.com/watch?v=0k6KCRX9lXQ
https://www.youtube.com/watch?v=9qtr_ouBR10
https://www.youtube.com/watch?v=qDoyewHX1u4
https://www.youtube.com/watch?v=NgBkdtrrKLg
https://www.youtube.com/watch?v=KDIWW0BnARg
https://www.youtube.com/watch?v=azpWVmVFg-8
https://www.youtube.com/watch?v=0k6KCRX9lXQ
https://www.youtube.com/watch?v=9qtr_ouBR10
https://www.youtube.com/watch?v=qDoyewHX1u4
https://www.youtube.com/watch?v=NgBkdtrrKLg
https://www.youtube.com/watch?v=x771wuA6bCg

نتیجہ

سمعی وبصری معاونات (AVIAIDS) کے ذریعے مسلسل تدریس کرتے کرتے ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ قرآن کریم کی تدریس میں سمعی وبصری معاونات کے استعمال سے درس و تدریس کو اکتاہٹ اور بیزاری کا شکار ہونے سے بچایا سکتا ہے۔ اور اس کے مؤثر استعمال سے مزید درج ذیل فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں:

۱۔ تدریسی معاون اشیا (AVIAIDS) طلبا کے حصول علم میں مددگار ہونے کے ساتھ حاصل شدہ علم کو طویل

عرصے تک ذہن میں محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

۲۔ تدریسی معاون اشیا (AVIAIDS) کثیر حسی دلچسپی کے ذریعے طلبا کو قرآن کریم کی طرف مائل کرنے میں ایک محرکہ کا کام انجام دیتے ہیں۔ تدریسی معاون اشیا (AVIAIDS) طلبا کو تعلیم قرآن کی طرف کامیابی سے ابھارتے ہیں اکتساب علم کو کارآمد بنادیتے ہیں۔

۳۔ تدریسی معاون اشیا (AVIAIDS) کی مدد سے استاد آسانی اور ترتیب سے معلومات کی ترسیل و منتقلی کو انجام دے سکتا ہے۔

۴۔ تدریسی معاون اشیا (AVIAIDS) طلبا کی توجہ مرکوز کرنے میں ایک کارآمد آلے کا کام انجام دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نہ صرف بچوں میں سیکھنے کا عمل پروان چڑھتا ہے بلکہ کمرۂ جماعت کا نظم وضبط بھی بہتر رہتا ہے۔

۵۔ تدریسی معاون اشیا (AVIAIDS) کے استعمال سے طلبا کے لیے تفہیم آسان ہو جاتی ہے اور گفتگو میں سلاست اور روانی پیدا ہوتی ہے۔

۶۔ تدریسی معاون اشیا، قوت فکر واستدلال کو فروغ دینے میں معاون ہوتی ہیں۔

۷۔ موثر تدریسی معاون اشیا (AVIAIDS) کی وجہ سے پیچیدہ موضوعات آسانی سے طلبا کو سمجھائے جاسکتے ہیں جس کی وجہ سے اساتذہ کی توانائی اور وقت دونوں کی بچت ہوتی ہے۔

۸۔ معاون تدریسی اشیا (AVIAIDS) طلبا میں نفس مضمون کی کاملیت کا اندازہ قائم کرنے میں بھی مثالی کردار ادا کرتے ہیں۔

حوالہ جات

۱۔ المائدہ:۳۲

۲۔ الانبیا:۱۰

۳۔ البقرہ:۱۸۵

۴۔ ابرہیم:۳۴

۵۔ Rather, A.R.(2004);Essentials Instructional Technology, published by Darya gaj New Delhi.

۶۔ Singh, Y.k (2005);Instructional Technology in Education, published by

Darya ganj new Delhi.

۷۔ A.B Fafunwa, History ofEducation in Nigeria (Long, George & Allien Unwin, Ltd, 1974) p.64.

۸۔ (Ibadan, Relinks Konsults, 2001)p. 84 Federal Republic of Nigeria: National Policy on Education.

۹۔ (Nigeria Educational research and Development Council NERC, 2004 revised.

۱۰۔ Agun, I & Okunrotifa, p (1977) Educational Technology in Nigerian Teacher Education: NERDDC Press, Lagos.

۱۱۔ Odianwu and Azubike, Educational Technology Media Characteristics and Utilization (Abba, Nuel Genti Nig. Publishers, 1994) p.24.

۱۲۔ A.J. Eniayewu, "Effective of Instructional Materials on Teaching and Economics in Secondary Schools" A Journal of School of Learning of Education Ikere- Ekiti, 2005, Vol. No.1) p.117.

۱۳۔ محمد بشیر، مولانا، پاکستان میں تدریس عربی کا بنیادی مسئلہ (پسماندہ طریقہ تدریس)، ہفت روزہ اہلحدیث اسلام آباد، شمارہ نمبر ا، جلد نمبر ۳۹، ۲۴ذوالحجہ ۴جنوری ۲۰۰۸ء، ص ۳۵

۱۴۔ المائدہ:۳۱

۱۵۔ البقرہ:۲۶۰

۱۶۔ البقرہ:۲۵۹

۱۷۔ بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین، شعب الایمان، باب فی رحم الصغیر وتوقیر الکبیر، حدیث (۱۱۰۲۶) مکتبۃ الرشد للنشر والتوزیع، ہند، ۱۴۲۳ھ / ۲۰۰۳ء

۱۸۔ امام نسائی، احمد بن شعیب، السنن الکبری، کتاب الرقائق، حدیث (۱۱۷۶۴) مطبع وسن اشاعت نامعلوم

۱۹۔ امام بغوی، ابو محمد الحسین بن مسعود، شرح السنۃ، باب طول الامل والحرض، حدیث (۴۰۹۱) المکتب الاسلامی، دمشق، بیروت، ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

۲۰۔ صحیح ابن حبان، ذکر ایجاب دخول الجنۃ للمتکفل الایتام، حدیث (۴۶۰)

۲۱۔ Adeyanju, J. L, (1987) Creativity Learning and Learning Styles. Isola Ola & Sons: Zaria.

۲۲۔ Jain, p..(2004); Educational Technology, Delhi Moujpur publication.

۲۳۔ Kishore. N.(2003); Educational technology, Abhishek publication.

۲۴۔ Mohanty, J (2001); Educational Technology, Publish by Rajouri garden New Delhi.

۲۵۔ Kunari ,C (2006); Methods of teaching educational Technology, New Delhi.

۲۶۔ Burrow, T (1986) Horizons in Human Geography. Macmillan: London.

۲۷۔ Chacko, I (1981) Learning Out comes in secondary schools mathematics related to teacher and student characteristics. PhD Thesis University of Ibadan, Ibadan.

۲۸۔ Ranasinghe, A. I. & Leisher, D. (2009). The benefit of integrating technology into the classroom. International Mathematical Forum, 4, (40), 1955-1961.

۲۹۔ Koç, M. (2005). Implications of learning theories for effective technology integration and pre-service teacher training: A critical literature review. Journal of Science Education, 2, (1), 1-16.